37031 ـ اگر کسی حائل چیز کی موجودگی میں جماع ہو تو کیا غسل واجب ہو گا ؟

سوال

اگر کسی حائل مثلا اس دور میں استعمال ہونے والے کنڈوم وغیرہ کے ساتھ جماع کیا جائے تو کیا غسل واجب ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر منی خارج ہو جائے تو انزال کی بنا پر غسل واجب ہو جاتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" پانی (کا استعمال) پانی (کے خارج ہونے) سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (343).

لیکن اگر منی خارج نہ ہو تو علماء کرام کا اختلاف ہے، اور اس مسئلہ میں تین اقوال ہیں:

پہلا قول:

مرد اور عورت پر مطلقا غسل واجب ہے، چاہے حائل چیز موٹی ہو یا پتلی امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلك یہی ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر عضو تناسل پر کپڑا لپیٹ کر عورت کی شرمگاہ میں داخل کرے اور اس کا اگلا حصہ غائب ہو جائے اور انزال نہ ہو تو صحیح یہی ہے کہ دونوں پر غسل واجب ہو گا، کیونکہ احکام دخول کے ساتھ متعلق ہیں، اور دخول ہو گیا ہے " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 150).

دوسرا قول:

مطلقا غسل واجب نہیں ہوتا، حنابلہ کا مسلك یہی ہے، جیسا کہ الانصاف میں بیان ہوا ہے، کیونکہ حائل کی موجودگی

میں التقاء یعنی شرمگاہ ایك دوسرے سے نہیں ملیں.

دیکھیں: الانصاف (2 / 92).

تیسرا قول:

اگر حائل چیز پتلی ہو کہ حرارت اور لذت پائی جائے تو غسل واجب ہو گا، اگر نہ پائی جائے تو غسل واجب نہیں، مالکیہ کا مسلك یہی ہے.

دیکھیں: الموسوعۃ (11 / 201).

ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اس تیسرے قول کے متعلق کہتے ہیں:

" اقرب اور احوط یہی ہے کہ غسل کیا جائے " اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 234).

واللہ اعلم .